Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ ۱۷ ہجرت ۱۳۵۳ہش ۱۷ مئی ۱۹۷۴ء | نمبر ۱۰۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا جس کا مددگار ہو اگر تمام دُنیا اسکی دُشمن ہو جائے تو کچھ پرواہ نہیں

مُشکلات کے دِن مومن کیلئے بہشت کے دِن ہوتے ہیں خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں

"اِس سلسلہ میں داخل ہو کر تمہارا وجود الگ ہو اور تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ۔ جو کچھ تم پہلے تھے وہ نہ رہو۔ یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے یا تمہارے بہت سے دشمن پیدا ہو جائیں گے نہیں۔ خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا۔ اس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے۔ خدا جس کا دوست اور مددگار ہو اگر تمام دُنیا اس کی دشمن ہو جاوے تو کچھ پرواہ نہیں۔ مومن اگر مُشکلات میں بھی پڑے تو وہ ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں۔

مختصر یہ کہ خدا خود اُن کا محافظ اور ناصر ہو جاتا ہے۔ یہ خدا جو ایسا خدا ہے کہ وہ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر ہے وہ عالم الغیب ہے وہ حیّ و قیّوم ہے۔ اُس خدا کا دامن پکڑنے سے کوئی تکلیف پا سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے حقیقی بندے کو ایسے وقتوں میں بچا لیتا ہے کہ دُنیا حیران رہ جاتی ہے۔ آگ میں پڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زندہ نکلنا کیا دُنیا کے لئے حیرت انگیز امر نہ تھا۔ کیا ایک خطرناک طوفان میں حضرت نوحؑ اور آپ کے رفقاء کا سلامت بچ رہنا کوئی چھوٹی سی بات تھی۔ اس قسم کی بے شمار نظیریں موجود ہیں اور خود اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے دستِ قدرت کے کرشمے دکھائے ہیں۔ دیکھو مجھ پر خون اور اقدامِ قتل کا مقدمہ بنایا گیا۔ ایک بڑا بھاری ڈاکٹر جو پادری ہے وہ اس میں مدعی ہوا اور آریہ اور بعض مسلمان اُس کے معاون ہوئے لیکن آخر وہی ہوا جو خدا نے پہلے سے فرمایا تھا۔ ابراء (بے قصور ٹھہرانا)"

(ملفوظات جلد سوم صـ ۲۶۳، صـ ۲۶۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت پہلے جیسی ہے ہنوز چکروں اور شوگر کی تکلیف چل رہی ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ربوہ ۱۶ ماہ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تھوڑے تھوڑے دنوں کے وقفہ سے سر درد کی وجہ سے ناساز ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۱۶ ہجرت۔ لاہور سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو ۱۵ مئی بروز بدھ ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ ابھی یہ اطلاع نہیں آئی کہ آپریشن کس دن ہوگا۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا شافی مطلق خدا اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اُسی کے فضل سے آپریشن آسانی سے ہو کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو اور جملہ دیگر عوارض دور ہونے کے بعد آپ پوری صحت و عافیت کے ساتھ جلد واپس تشریف لائیں۔ آمین

مکرم ڈاکٹر شفیق احمد صاحب ڈینٹل سرجن حال ہی میں مجلس نصرت جہاں کی طرف سے گیمبیا (مغربی افریقہ) پہنچے ہیں ان کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ وہ جاتے ہی وہاں پر شدید بیمار ہو گئے ہیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور ارضِ بلالؓ کے باشندوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا بتیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۵-۲۶-۲۷ ماہ اخاء/اکتوبر ۱۳۵۳ہش / ۱۹۷۴ء کو مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

جملہ خدام سے درخواست ہے کہ اجتماع کے انتظامات اور پروگرام کو بہتر بنانے کے لئے مفید تجاویز سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ ہجرت ۱۳۵۳ھش

حقیقی مومنوں کا خصوصی شعار

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں کسی بھی انسان کو اس کی طاقت و قوت اور استعداد و استطاعت سے بڑھ کر مکلف نہیں کیا ہے۔ اسی لئے وہ کسی انسان پر عائد کردہ ذمہ داری اور اس کی طاقت کے مابین توازن کو برقرار رکھتا ہے۔ یعنی وہ کسی انسان پر اتنی ہی ذمہ داری ڈالتا ہے جسے ادا کرنے کی اُس میں طاقت ہو۔ اور جب وہ زمانہ کے حالات کے مطابق اپنے کسی بندے یا جماعت کی ذمہ داریوں میں اضافہ کرتا ہے تو اُسی نسبت سے اس کی طاقت میں بھی اضافہ کر دیتا ہے تاکہ وہ پہلے سے بڑھی ہوئی ذمہ داری کو باحسن طریق ادا کر سکے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کی یہ ایک سُنّت ہے کہ وہ اپنے بندوں پر عائد کی جانیوالی ذمہ داریوں اور اُن ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی مطلوبہ طاقت کے توازن میں فرق نہیں آنے دیتا۔

اب چونکہ زمانہ کے حالات کے مطابق ذمہ داریوں میں اضافہ ناگزیر ہوتا ہے۔ اس لئے ساتھ کے ساتھ انسانوں کی طاقتوں اور استعدادوں میں بھی اُسی نسبت سے اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ کوئی شخص انفرادی حیثیت میں یا کوئی جماعت اجتماعی حیثیت میں خدا تعالیٰ کی عطا کردہ قوتوں اور استعدادوں سے فائدہ نہ اٹھا کر ان ذمہ داریوں سے عہدہ بر آنہ ہو اور اپنے آپ کو عنداللہ قابلِ مواخذہ بنالے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ تعلیم دی ہے کہ وہ ذمہ داریوں میں اضافہ کے مطابق اپنی طاقتوں میں اضافہ ہونے اور اُن طاقتوں سے کماحقہ، استفادہ کرنے کی توفیق عطا ہونے کے لئے دُعائیں کرتے رہیں۔ اِس امر پر ہم قبل ازیں قرآن مجید کی آیات اور سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ایک تازہ ارشاد کی رُو سے کسی قدر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈال چکے ہیں آج ہم اِسی ضمن میں یہ بتانا چاہتے ہیں کہ حقیقی مومن حصولِ رضائے الٰہی کی کوشش میں اپنی طاقتوں کی آخری حد تک مجاہدہ کرنے کے بعد یہ کبھی نہیں سمجھتے کہ ہم نے مجاہدہ کا حق ادا کر دیا بلکہ وہ یہ دیکھ کر کہ ان کی طاقتیں اب جواب دیتی نظر آرہی ہیں خدا تعالیٰ سے مزید طاقت حاصل کرنے کیلئے دُعائیں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی جناب میں اُن کی ہر دم اور ہر آن یہی پکار اور یہی التجا ہوتی ہے کہ اے ہمارے رب ہم نے مقدور بھر کوشش میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا تُو ہمیں مزید طاقت اور ہمت عطا کر تاکہ ہم اور زیادہ جذبہ و جوش کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھ کر تیری رضاء حاصل کر سکیں۔ حصولِ رضائے الٰہی کی جدوجہد میں ان کی طاقتیں جواب دینے لگتی ہیں لیکن وہ ہمت نہیں ہارتے بلکہ خدا تعالےٰ سے نئی طاقت طلب کرنے میں لگ جاتے ہیں تاکہ ان کی جدوجہد اور مجاہدہ میں نہ صرف یہ کہ کوئی فرق نہ آئے بلکہ ان کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا رہے ایسا کبھی نہ ہو کہ وہ مقدور بھر کوشش کو کافی سمجھ کر ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھ رہیں۔ مسلسل جدوجہد اور اس کی خاطر اللہ تعالیٰ سے نئی طاقتوں اور استعدادوں کے لئے مسلسل دعائیں حقیقی مومنوں کا خصوصی شعار اور شیوہ ہوتی ہیں۔ اور ان کا یہ شعار اور شیوہ ہی ان کو عطا ہونے والی نت نئی کامیابیوں اور ان کے کبھی ختم نہ ہونے والے تسلسل کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حقیقی مومنوں کے اس شعار اور شیوہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف میں جو بڑے بڑے وعدے متقیوں کے ساتھ ہیں وہ ایسے متقیوں کا ذکر ہے جنہوں نے تقویٰ کو وہاں تک نبھایا جہاں تک ان کی طاقت تھی۔ بشریت کے قویٰ نے جہاں تک ان کا ساتھ دیا برابر تقویٰ پر قائم رہے حتیٰ کہ ان کی طاقتیں ہار گئیں اور پھر خدا تعالیٰ سے انہوں نے اور طاقت طلب کی جیسے کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سے ظاہر ہے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ یعنی اپنی طاقت تک تو ہم نے کام کیا اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا، اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یعنی آگے چلنے کے لئے اور نئی طاقت تجھ سے طلب کرتے ہیں جیسے حافظ نے کہا ہے ؎

ما بداں منزلِ عالی نتوانیم رسید
ہاں اگر لطفِ شما پیش نہد گامے چند"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۷۵)

پس مومنوں کا یہ ایک خصوصی شعار اور شیوہ ہوتا ہے کہ قبل اس کے کہ ان پر نئی ذمہ داریوں کا بار پڑے وہ مسلسل دعاؤں کے ذریعہ مستقل طور پر اللہ تعالیٰ سے مزید طاقت طلب کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ ایک طرف وہ اپنی جدوجہد کو اپنی طاقت کی آخری حد تک پہنچانے میں مصروف ہوتے ہیں اور دوسری طرف وہ نئی اور پہلے سے بڑھی ہوئی طاقت کے حصول کیلئے دُعائیں کر رہے ہوتے ہیں۔ اِس طرح ذمہ داریوں کی نسبت سے اُن کی طاقت میں بھی اضافہ ہو رہا ہوتا ہے۔ اس میں شک نہیں خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کے موافق ذمہ داریوں میں اضافہ کے ساتھ ساتھ مومنوں کی طاقت میں بھی اضافہ کرتا ہے اور ضرور کرتا ہے لیکن اِس نئی اور اضافہ شدہ طاقت سے وہی فائدہ اٹھاتے اور عنداللہ سرخرو قرار پاتے ہیں جو مسلسل دُعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے طاقت طلب کر رہے ہوتے ہیں۔

اِس زمانہ میں ہمارے لئے جن کے کندھوں پر اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے کی عظیم ذمہ داری ڈالی گئی ہے اور اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے از بس ضروری ہے کہ ہم نئی طاقت کے حصول کے لئے مسلسل دُعائیں کرتے رہیں اور ان سے کبھی اور کسی حال میں بھی غافل نہ ہوں تاکہ جب وہ غیر معمولی تائید و نصرت کی شکل میں ہمیں نئی طاقت اور نئی قوت و توانائی سے نوازے جیساکہ وہ مسلسل نواز تا چلا آرہا ہے تو ہم ہمیشہ ہی اِس نئی طاقت اور نئی قوت و توانائی سے کماحقہ، استفادہ کرتے ہوئے اپنی نئی ذمہ داریوں کو باحسن وجوہ ادا کرنے والے ثابت ہوتے چلے جائیں۔ اسی میں ہماری کامیابی اور سرخروئی کا راز پنہاں ہے اور آج اِس راز سے ہم سے زیادہ اور کوئی واقف نہیں ہے۔

ہر عربی گھوڑے کی بزبانِ حال ایک خاص دُعا

حدیث:۔

اَنَّہٗ لَیْسَ مِنْ فَرَسٍ عَرَبِیٍّ اِلَّا یُؤْذَنُ مَعَ کُلِّ فَجْرٍ یَدْعُوْا بِدَعْوَتَیْنِ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَوَّلْتَنِیْ مَنْ خَوَّلْتَنِیْ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ فَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحَبِّ اَھْلِہٖ وَمَالِہٖ اِلَیْہِ۔

(مسند احمد بن حنبل۔ نسائی۔ مستدرک الحاکم عن الجازر
بحوالہ کنز العمال کتاب الجہاد جلد ۲ صفحہ ۲۶۷)

ترجمہ:۔ کوئی بھی عربی گھوڑا ایسا نہیں جسے ہر صبح دو دُعائیں کرنے کی اجازت نہ دی جاتی ہو۔ وہ گھوڑا بزبانِ حالی دعا کرتا ہے کہ اے اللہ تُو نے مجھے انسانوں میں سے بہت ہی اچھے انسان کے سپرد کیا ہے۔ بس تُو مجھے بھی اِس قابل بنا کہ میں اس شخص کے محبوب ترین اہل و مال میں شامل ہو سکوں۔

مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کے ارکان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نئے سال کے لئے مجلس کارپرداز کے مندرجہ ذیل ارکان نامزد فرمائے ہیں:۔

(۱)	صدر	خاکسار ابو العطاء جالندھری۔
(۲)	سیکرٹری	محترم سید مسعود مبارک شاہ صاحب۔
(۳)	رکن	صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ)۔
(۴)	"	" مولانا عبد المالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد
(۵)	"	" مولانا نور محمد صاحب نسیم سیفی وکیل التعلیم۔

(خاکسار ابو العطاء صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیویارک (امریکہ) کے نئے مشن ہاؤس کا افتتاح اور یوم مسیح موعود علیہ السلام کی تقریب

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ امریکہ)

نیویارک نہ صرف امریکہ میں بلکہ ساری دنیا میں ایک اہم اور مرکزی حیثیت کا مالک شہر ہے۔ مجلس اقوام متحدہ کی مشہور و معروف عمارت اسی شہر میں واقع ہے اور اس کی آبادی قریباً اسّی لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ ایسے بڑے اور اہم شہر میں ایک عرصہ سے جماعت قائم تھی لیکن بعض مشکلات کی وجہ سے مشن کے پاس اپنی کوئی عمارت نہیں تھی جس کے حصول کے لئے ایک عرصہ سے کوشش جاری تھی۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم اس کے حصول میں کامیاب ہو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اور یکم مارچ ۶۴ء بروز جمعہ کو ہم اس میں منتقل ہو گئے۔

اس مکان کے تین حصے ہیں اوپر کی منزل میں چار رہائشی کمرے ہیں نیچے ہال نما ایک کمرہ ہے جس میں نمازیں ہوا کریں گی اور اس کے نیچے تہ خانہ ہے جو میٹنگز کے لئے تجویز کیا گیا۔

چونکہ ۲۳ مارچ کو یوم مسیح موعود علیہ السلام تھا اس لئے یہ تجویز کیا گیا کہ اس مشن ہاؤس کا افتتاح اور یوم مسیح موعود علیہ السلام کی تقریب کو ایک ہی دن منایا جائے تاکہ احباب کے لئے شمولیت میں آسانی رہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ۲۲ مارچ بروز اتوار مقرر کیا گیا اور احباب جماعت کو بذریعہ سرکلر لیٹر اطلاع کر دی گئی۔ غیر مسلم اصحاب کو بھی مدعو کیا گیا۔

گو اس تھوڑے عرصہ میں تہ خانہ کی تیاری اور ساری عمارت کی پینٹ وغیرہ کا کام کافی حد تک مشکل تھا لیکن ہمارے امریکن احمدی بھائیوں اور بہنوں نے بڑے اخلاص محنت اور انتھک کوشش سے دن رات کام کر کے اس کو وقت سے قبل مکمل کر دیا۔ بعض اوقات وہ رات کے ایک بجے تک کام کرتے رہے وہ دن کو اپنے کام پر بھی جاتے اور بعد میں آکر مشن ہاؤس میں بھی کام کرتے ہفتہ اور اتوار کو تو سارا دن وقار عمل ہوتا۔ غرض کہ انہوں نے بڑی ہمت سے کام کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

مشن ہاؤس کے افتتاح کے لئے مکرم امام شریف احمد صاحب باجوہ انچارج مبلغ امریکہ نے محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سے درخواست کی۔ آپ نے باوجود اپنی مصروفیات کے ہماری درخواست کو قبول فرمایا اور افتتاح کے لئے تشریف لائے آپ مورخہ ۲۱ مارچ کو نیویارک پہنچ گئے مکرم امام باجوہ صاحب بھی ہمراہ تھے اور رات آپ نے مکرم ڈاکٹر ساجد علی صاحب کے ہاں ٹینک (Teaneck) میں گذاری۔ اگلی صبح آپ افتتاح کے لئے تشریف لائے آپ کی آمد سے قبل احمدی احباب مرد و زن جس میں امریکن۔ پاکستانی سیرالیونی اور انڈین سب ہی شامل تھے جمع تھے۔ دروازہ کھولنے سے قبل مکرم امام باجوہ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ برادر بشیر افضل صاحب امیر جماعت احمدیہ نیویارک نے حضرت صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں چابی پیش کرتے ہوئے دروازہ کھولنے کی درخواست کی۔ اندر داخل ہوتے ہی سب سے پہلے نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ جس کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب نے عمارت کو گھوم کر دیکھا اور خوشی کا اظہار فرمایا۔ بعد ازاں ہال میں تشریف لانے پر اجلاس کی کارروائی زیر صدارت برادر بشیر افضل صاحب شروع ہوئی۔

تلاوت قرآن کریم برادر محمد صادق صاحب نے کی۔ نظم عبد المومن صاحب نے پڑھی۔ مکرم امام باجوہ صاحب نے محترم صاحبزادہ صاحب کا تعارف حاضرین سے کرایا۔ آپ نے فرمایا کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نافلہ اور حضرت میاں بشیر احمد صاحبؓ جن کو خدائی الہام میں "قمر الانبیاء" قرار دیا ہے کے صاحبزادے ہیں۔ لہذا ایسے بابرکت وجود کا آج ہم میں موجود ہونا ہمارے لئے بہت ہی خوش قسمتی کا باعث ہے اور ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ باوجود اپنی گوناگوں مصروفیات کے آپ اس تقریب کے لئے تشریف لائے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ آج سے کوئی ۴۳ سال قبل ۱۹۲۱ء میں جب حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ امریکہ کے ساحل پر احمدیت کا پیغام پہنچانے اترے تو آپ کو بندرگاہ پر ہی گرفتار کر لیا گیا اور ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی گئی لیکن آپ ایک ایسی بزرگ ہستی تھے کہ آپ کی روحانیت اور تقدس نے اثر کیا اور آپ کو آخر داخلہ کی اجازت مل گئی اور اسی طرح آپ کے ذریعہ اسی ملک میں احمدیت کا بیج بویا گیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ بیج بڑھ کر ایک تناور درخت بن چکا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو خدائی الہام کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کی صداقت اظہر من الشمس ہو چکی ہے۔ ہم میں سے ہر ایک جو اس اجلاس میں بیٹھا ہے۔ اس بات کا زندہ ثبوت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے برگزیدہ مرسل تھے۔ آپ نے مشن کے لئے اس عمارت کے حصول پر جماعت نیویارک کی کوششوں کو بھی سراہا۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے اپنا افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام میں مسجد کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے اور یہ مسلمانوں کے مذہبی معاشرتی اور تعلیمی امور کے لئے ایک مرکز کا کام دیتی ہے اس کی اہمیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سے بھی واضح ہوتی جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دنیا میں مسجد تعمیر کرتا ہے یا اس کی تعمیر میں مدد کرتا ہے اس کو جنت میں گھر مہیا کیا جائے گا۔ ویسے تو جہاں تک عمارت کا تعلق ہے مسجد بھی دیگر عام عمارتوں کی طرح ہوتی ہے لیکن اس میں چونکہ خدا تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہے اسے عبادت الٰہی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس لئے اس کی اہمیت اور خصوصیت باقی عمارتوں سے جداگانہ ہوتی ہے۔ پس اب جبکہ خدا تعالیٰ نے جماعت کو ایک ایسی جگہ عطا فرما دی ہے جسے وہ مسجد اور مشن ہاؤس کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں تو ہر ممبر کا یہ فرض ہے کہ اس کو آباد رکھنے اور اس کو یاد الٰہی کے لئے استعمال کرنے میں کوشاں رہے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو اس کے حصول کا جو اصل مقصد ہے وہ فوت ہو جائے گا۔ آپ نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اسے اسلام اور احمدیت کی ترقی کا موجب بنائے اور اس نور کے پھیلنے کا موجب ہو جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے بعد برادر محمد عیسیٰ جلالی نے شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں۔ اور اس بات پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے محض اپنے فضل سے اسے عیسائیت کے چنگل سے نکال کر اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشی۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دامن سے وابستہ کر کے ضلالت و گمراہی کی راہ سے نجات فرمائی۔

خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت از روئے قرآن کریم و احادیث ثابت کی اور برادر محمد صادق صاحب نے بائبل سے حضرت مسیح ناصری کی آمد ثانی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود مبارک میں پوری ہوئی اس کی علامات بیان کیں۔ مکرم ڈاکٹر برکات احمد صاحب نے نہایت ہی اچھوتے اور دلکش انداز میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور اس وقت کی دیگر مادی اور مذہبی تحریکات سے موازنہ کیا اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا اصل مقصد انسان کا جو رشتہ خدا تعالیٰ سے ہے اسے مضبوط کرنا اور روحانیت کی راہ دکھانا تھا۔ چنانچہ اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہمیں اپنے اندر ایک نمایاں تغیر پیدا کرنا اور اسلام اور احمدیت کی تعلیمات کو ایسے

(باقی ص ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظِ قرآن کریم

(مکرم حافظ مظفر احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

قرآن کریم کے نازل کرنے والے حیّ و قیوم خدا نے اسکی حفاظت کے جو انتظام کئے وہ تاریخ اسلام کے سنہری باب ہیں۔ خدائے واحد کا وعدہ تھا کہ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

یعنی ہم نے ہی اس کلام پاک کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم خود اسکی حفاظت کریں گے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق کلام اللہ کی حفاظت کے لیے مختلف ذرائع پیدا فرمائے جن میں سب سے اوّل اور بڑھ کر "حفظ قرآن" کا ذریعہ ہے۔ یعنی قرآن کریم کو سینوں میں محفوظ کرنا اور اسکی تحریک مومنین کے دلوں میں پیدا کرنا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

؎ نہ ہو مشتاق کیوں اسلام دنیا بھر کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مذکورہ بالا آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا۔

کہ (اللہ تعالیٰ نے) حافظوں کے ذریعہ سے اس (یعنی قرآن کریم) کے الفاظ اور ترتیب کو محفوظ رکھا اور ہر ایک صدی میں لاکھوں ایسے انسان پیدا کئے جو اس کے پاک کلام کو اپنے سینوں میں محفوظ کرتے ہیں۔

(ایام الصلح ص ۲۸۸)

اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ کوشش کرے کہ جس طرح پہلے زمانوں میں حفاظ کثرت سے پیدا ہوئے اس زمانہ میں بھی جماعت میں حفاظ کی کثرت ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے غیر مسلموں پر قرآن کریم کی فوقیت ثابت کرتے ہوئے ایک اور موقع پر فرمایا۔

"لاکھوں آدمی پاؤ گے جن کو سارا قرآن شریف اوّل سے آخر تک حفظ ہے ..... اور ہر دو پر تو کیا موقوف ہزارہا عورتیں سارا قرآن شریف حفظ رکھتی ہیں (شحنۂ حق ص۵)

میں نے خود بعض غیر احمدیوں کے گھر کے تمام افراد (بمع عورتوں کے) کو حافظِ قرآن دیکھا ہے بلکہ میں نے ایک غیر احمدی حافظہ خاتون سے قرآن کریم حفظ کیا ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ ایک سچے اور عاشقِ قرآن احمدی گھرانے کا ایک فرد بھی حافظہ قرآن نہ ہو۔

قرآن کریم سے محبت و عشق کا تقاضا ہے کہ اسے بار بار پڑھا جائے اس سلسلہ میں حضرت خلیفہ اوّل (جو خود حافظِ قرآن تھے) بطور مثال فرمایا کرتے تھے کہ مسلمانوں کو قرآن کریم کے ساتھ اتنی محبت بھی نہیں رہی جتنی ایک ان پڑھ کے دل میں اپنے خط کی قدر ہوتی ہے ..... ان پڑھ جب تک بیس آدمیوں سے وہ خط پڑھوا کر سن نہ لے اسے اطمینان ہی نہیں آتا پس محبت قرآن متقاضی ہے کہ اسے خوب حفظ کیا جائے اور روز کی تلاوت کی جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۱۔ میری امت میں سے معزز، شریف اور بزرگ لوگ حفاظ قرآن ہیں۔
(کنز العمال)

۲۔ لوگوں میں سب سے زیادہ مالدار اور غنی حفاظ قرآن ہیں کہ جن کے سینوں میں خدا نے اس (انمول ہیرے) کو محفوظ کیا ہے۔ (کنز العمال)

۳۔ قرآن کریم یاد کرو اور پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دل کو جس نے قرآن کریم یاد کر لیا عذاب نہیں دے گا۔
(کنز العمال)

۴۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حفاظِ قرآن اسکے خاص بندے اور اہل اللہ میں شامل ہیں۔ (کنز العمال)

۵۔ حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا۔

جس شخص کو قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی وہ یاد رکھے کہ اس سے زیادہ عظیم نعمت اور کسی کو حاصل نہیں ہوئی۔ (الیضاً)

۶۔ تم میں سے کسی کا دو آیات حفظ کرنا دو اونٹنیوں سے بہتر اور اور تین آیات کا یاد کرنا تین اونٹوں سے بہتر ہے۔ (الیضاً)

۷۔ حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کہ قیامت کے روز جب حافظ قرآن خدا کے دربار میں حاضر ہوگا تو قرآن اس کی سفارش کرکے کہے گا کہ اے خدا! اسکو (آگ اور عذاب سے) آزاد کردے تب اسے عزت و کرامت کا تاج پہنایا جائے گا پھر قرآن کہے گا اے میرے پروردگار! اس (انعام) کو زیادہ کر تو اسے معززانہ پوشاک پہنائی جائے گی تب قرآن سفارش کرے گا کہ اے میرے مالک! اس سے راضی ہو تب اسے رضامندی کا پروانہ بارگاہ الٰہی سے عطا ہوگا۔ (ترمذی ابواب فضائل القرآن)

۸۔ حضرت علیؓ راوی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جس شخص نے قرآن حفظ کیا اور اسکے اوامر و نواہی پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور (اسکے علاوہ) اس کے کنبہ کے ایسے دس افراد کے متعلق اسکی سفارش (حفظِ قرآن کی وجہ سے) قبول فرمائے گا کہ جن پر دوزخ کی آگ واجب ہو چکی ہوگی۔

(ترمذی ابواب فضائل القرآن)

۹۔ حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا۔

تم میں سے سب سے بہتر اور افضل وہ شخص ہے جو خود قرآن کریم پڑھے اور حفظ کرے اور دوسروں کو پڑھائے اور یاد کرائے۔ (ترمذی)

۱۰۔ جس نے خوب اچھی طرح قرآن حفظ کیا اور پڑھا وہ (آخروی زندگی میں) انبیاء اور ملائکہ کے ساتھ ہوگا۔ (الیضاً)

۱۱۔ قرآن کریم کے حافظ اور عامل کو چمکدار لباس اور شاہی تاج قیامت کے روز پہنایا جائے گا اور جو دورانِ حفظ مر گیا تو فرشتے اسے قبر میں حفظ کرائیں گے حتیٰ کہ (قیامت کے روز) خدا تعالیٰ سے ملاقات کے وقت وہ پورا حافظِ قرآن ہوگا۔ (الیضاً)

۱۲۔ جس شخص نے اپنے بچے کو قرآن کریم سکھایا اور یاد کرایا اللہ تعالیٰ اسے ایسا خوبصورت ہار پہنائے گا کہ تمام اوّلین و آخرین اسے دیکھ کر حیران ہوں گے۔ اور اسے پسند کریں گے (الیضاً)

۱۳۔ جو شخص قرآن کریم کو حفظ کرتا ہے اور پڑھتا ہے اس کی مثال اس تھیلے کی سی ہے جو کستوری سے بھرا ہوا ہو اور اسکی خوشبو چاروں اطراف کو معطر کر رہی ہو۔

قرآن کریم حفظ نہ کرنے والے کے متعلق فرمایا۔ وہ شخص جس کو قرآن کا کوئی حصہ یاد نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے

زمانہ نبوی کے مشہور حفاظ یہ تھے خلفائے اربعہ۔ زید بن ثابتؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ۔ طلحہؓ۔ ابن مسعودؓ۔ حذیفہؓ۔ ابو ہریرہؓ۔ ابن عباسؓ (حضرت) عائشہؓ۔ حفصہؓ۔ ام سلمہؓ اسکے علاوہ بھی ہزاروں حفاظ تھے ۴ھ میں بئر معونہ کے واقعہ میں ستّر حفاظ شامل تھے اور مسیلمہ کذاب کے ساتھ جنگ میں تیرہ ہزار کے لشکر میں سے تین ہزار یعنی لشکر کا تقریباً چوتھا حصہ حفاظ پر مشتمل تھا۔ جن میں سے پانچ سو شہید ہوئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔
؎ صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا۔

پس اس مقام کا تقاضا ہے کہ صحابہؓ کی طرح ہم بھی حفظِ قرآن کی نعمت سے مستفیض ہوں قرآن کریم حفظ کرنے سے دوسری تعلیم میں کچھ بھی حرج نہیں ہوتا بلکہ اکثر صورتوں میں ذہن پہلے سے بھی زیادہ ترقی کرتا اور پختہ ہوتا ہے اور حافظہ تیز ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قصیدہ (یا عین فیض اللہ والعرفان) حفظ کرنے والے کے متعلق فرمایا کہ اس کے حافظہ میں فوق العادت برکت ڈالی جائے گی تو قرآن کریم جو خدا کا ازلی و ابدی کلام ہے کے حفظ کرنے سے انشاء اللہ یقیناً حافظہ میں بہت زیادہ برکت ہوگی۔

بعض لوگ عذر پیش کرتے ہیں کہ ان کے بچوں کا حافظہ یا ذہن کمزور رہا ہے۔ ایسے لوگوں کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا

"ایسے لوگوں سے اللہ کہے گا کہ تمہیں دنیوی علوم کے لئے تو وقت اور حافظہ مل گیا لیکن میرے کلام کو سمجھنے کیلئے نہ تمہارے پاس وقت تھا اور نہ تمہارے پاس حافظہ تھا"

(مشعل راہ)

خدا تعالیٰ کے فضل اور خلافت کی برکت سے جماعت احمدیہ میں حفظ قرآن کیلئے نہایت عمدہ نظام موجود ہے۔ ربوہ میں جامعہ احمدیہ کے زیر انتظام حافظ کلاس جاری ہے جس میں نہ صرف پاکستان بلکہ غیر ممالک کے طلباء بھی قرآن حفظ کرتے ہیں۔ اور ہر مستحق طلباء کو معقول وظیفہ دیا جاتا ہے ہاسٹل میں عمدہ رہائش اور کھانے کا انتظام ہے پرائمری پاس طلباء لئے جاتے ہیں ان تمام سہولتوں کی موجودگی میں بھی اگر احمدی احباب اپنے بچوں کو حفظِ قرآن کی نعمت سے مستفید نہ ہونے دیں۔ تو یہ انتہائی بدقسمتی ہوگی۔ یہ تو ہم خرما و ہم ثواب کا بہترین موقع ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

"دوسری چیز جس کی طرف میں دوستوں کو آج توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ قرآن کریم حفظ کرنا ہے۔ یہ نہایت اعلیٰ درجہ کی نیکی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس طرف بہت کم توجہ دی جا رہی ہے۔ حفاظ دن بدن کم ہوتے جا رہے ہیں۔

(مشعل راہ)

حفاظ کی اس کمی کو پورا کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ ہر احمدی کو غور کرنا چاہیئے کہ اس سلسلہ میں کیا کوشش کی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

(آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشن ہاؤس کا افتتاح

(بقیہ صہ۳)

ڈھنگ میں اپنانا چاہیئے کہ دوسرے اس سے نمونہ حاصل کرسکیں۔ مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ انہیں وہ وقت اچھی طرح یاد ہے جبکہ آج سے قریباً ۲۷ سال قبل نیویارک کی چھوٹی سی جماعت کرایہ کے ایک مختصر سے کمرہ میں بیٹھ کر یہ سوچا کرتی تھی کہ ہم عنقریب (انشاء اللہ) ایک مکان خرید کر اس میں مسجد اور مشن ہاؤس قائم کریں گے مگر یہ خواہش اس وقت محض ایک خواب تصور ہوتی تھی مگر آج وہ خواب خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک حقیقت بن کر ہمارے سامنے ہے اور ہم اپنے خرید کردہ مکان میں نمازیں ادا کر رہے ہیں اور اس میں ہمارا یہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ الحمد للہ

خدا تعالیٰ کا یہ جماعت پر احسانِ عظیم ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا زندہ ثبوت۔

آخر میں برادر بشیر افضل صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں اس مشن ہاؤس کی خرید کی بعض تفصیلات سے حاضرین کو آگاہ کیا اور انہیں مزید قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔ تاکہ مشن کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور تبلیغی کام کو وسیع تر کرنے کی سکیم کو پورا کیا جاسکے۔ دعا پر یہ اجلاس ختم ہوا۔

اجلاس کے بعد کُلُوْا جَمِیْعًا کا پروگرام تھا چنانچہ اکثر احبابِ جماعت اپنے اپنے گھروں سے کھانا پکا کر ساتھ لائے تھے۔

اجلاس کے اختتام پر سب نے اجتماعی رنگ میں اس تقریب میں بھی شرکت کی اور نہایت ہی پُر سکون ماحول میں اسلامی اخوت و محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ سب کارروائی رات کے ۹ بجے اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد سب احباب خوشی اور مسرت کے جذبات لئے ہوئے اور خدا کی حمد و ثناء سے لبریز دلوں کے ساتھ اپنے گھروں کو لوٹے۔

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا انتخاب

بہاولپور کے تعلیمی اداروں کے لئے احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب برائے سال ۷۵/۷۴، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرما لیا ہے۔ جملہ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عہدیداران کو اپنے فرائض کماحقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

	نام	عہدہ	پتہ
۱۔	مکرم مبشر احمد صاحب	صدر	کمرہ ۹۲ اقبال ہال قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور
۲۔	" ادریس احمد صاحب	جنرل سکرٹری	" " " " "

(مرزا طاہر احمد)

اعلان دار القضاء

مکرم فضل احمد صاحب معرفت نعمت اللہ صاحب محلہ دار العلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد میاں احمد دین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ $\frac{11}{19}$ واقع محلہ دار الیمن رقبہ دس مرلے مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان بھی ہیں۔

(۱) رحم الٰہی صاحب۔ (۲) بشیر احمد صاحب۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا بحصص شرعیہ مشترکہ طور پر وارثان میں منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

کُل ربوہ انعامی تحریری مقابلہ

مجلس انصار سلطان القلم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تحت کُل ربوہ انعامی تحریری مقابلہ منعقد ہو رہا ہے۔ عناوین حسب ذیل ہیں:۔

(۱) اسلام کا خدا ہی زندہ خدا ہے (۲) خلافت ثالثہ کی تین تحریکات۔
(۳) حضرت المصلح الموعودؓ کے کارنامے۔ (۴) میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا
(۵) نماز باجماعت کی اہمیت۔ (۶) سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے۔

اس مقابلہ میں اوّل۔ دوم اور سوم آنے والے مضامین پر پندرہ۔ دس اور سات روپے کے نقد انعامات دئے جائیں گے۔ ان کے علاوہ ایک انعام حوصلہ افزائی کا بھی ہوگا۔

مضمون کم از کم سات سو اور زیادہ سے زیادہ ایک ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مضمون ذاتی ہو اور حوالوں سے مزیّن ہو۔

مضامین ۱۵ر جون ۱۹۷۴ء تک دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ بعد میں آنے والے مضامین داخلِ مقابلہ نہ ہوسکیں گے۔

(سیکرٹری مجلسِ انصار اللہ سلطان القلم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

- مکرم محمد یوسف صاحب ظفر کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے خُسر محترم ماسٹر غلام محمد صاحب نصیر گوجرانوالہ بعارضہ عرق النساء اور درد گردہ شدید بیمار ہیں۔
- مکرم ملک مظفر احمد صاحب گنج مغلپورہ لاہور کی اہلیہ محترمہ ذیابیطس اور عارضہ قلب کی وجہ سے گنگا رام ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ نیز ان کی بڑی لڑکی (اہلیہ ملک محمد انور صاحب لاہور چھاؤنی) عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔
- مکرم سید امتیاز احمد صاحب کارکن وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ کی والدہ محترمہ بلڈ پریشر کی تکلیف کی وجہ سے کئی روز سے بیمار ہیں اور جسمانی کمزوری زیادہ ہو رہی ہے۔
- مکرم سردار رحمت اللہ صاحب ربوہ کا ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔ کمزوری زیادہ ہے۔
- مکرم چوہدری محمد الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ گوجرہ کئی دنوں سے بعارضہ پیچش بیمار ہیں۔
- مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے۔
- مکرم ٹھیکیدار اللہ بخش صاحب ربوہ چند دنوں سے شدید طور پر بیمار ہیں۔
- محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ دار الرحمت وسطی ربوہ کئی دنوں سے بخار اور بے چینی وغیرہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔
- محترم شیخ یوسف علی صاحب ابن حضرت شیخ یعقوب علی صاحبؓ کے بیٹے محمد ادریس صاحب عرفانی بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیرِ علاج ہیں۔
- مکرم قاضی نذر محمد صاحب چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کا بھتیجا ناصر احمد بعارضہ ٹائیفائڈ بخار کئی دن سے بیمار ہے۔
- مکرم منشی فضل الدین صاحب دھارووالی ضلع شیخوپورہ کے بھائی چوہدری علی محمد صاحب پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔

احباب ان سب مریضوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

ضروری اعلان

مرکزی امتحانات مورخہ ۱۴ر جولائی کو منعقد ہو رہے ہیں۔ قائدین کرام اپنی اپنی مجالس کو امتحان کے لئے تیار کریں اور مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے ۱۵ر جون تک مطلع فرمائیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

هُوَ الشَّافِی

PILES CURE

پائلز کیور قیمت -/۱۰ روپے

صرف چار کیپسولز سے خونی و بادی بواسیر ختم

تیار کردہ:۔ کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقوق العباد کی ادائیگی اور احبابِ جماعت

حقوق العباد کی ادائیگی مومن کا ایک اہم فریضہ ہے جسے بہرحال ادا کرنا چاہیئے بالخصوص جماعتِ احمدیہ کے احباب کو تو خاص طور پر اِس بارے میں کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ ہماری جماعت کے تو قیام کا مقصد ہی یہ ہے کہ "یُحی الدّین و یقیم الشریعۃ" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب پر حقوق العباد کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"مَیں دیکھتا ہوں کہ جس تعلیم اور درجہ تک خدا تعالیٰ پہنچانا چاہتا ہے اس میں ابھی بہت کمزوری ہے۔ صرف دعویٰ ہی نہ ہونا چاہیئے کہ ہم ایمان دار ہیں بلکہ اس ایمان کو طلب کرنا چاہیئے جسے خدا چاہتا ہے۔ بھائیوں کے حقوق اور ہمسایوں کے حقوق کو شناخت کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ زبان سے کہہ لینا کہ ہم جانتے ہیں بے شک آسان ہے مگر سچی ہمدردی کو برت کر دکھلانا مشکل ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تمام حرکات و اعمال و افعال کے لئے ایمان مثل ایک انجن کے ہے۔ جب حقیقی ایمان ہوتا ہے تو سب حقوق خود بخود نظر آجاتے ہیں اور بڑے بڑے اعمال اور ہمدردی انسان خود بخود کرنے لگتا ہے۔" (البدر ۲۱ر اگست ۱۹۰۳ء)

(ناظر اصلاح وارشاد)

فضل عمرؓ درس القرآن کلاس کے متعلق ضروری اعلان

اِس سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے لئے مرکز میں ۱۵ر احسان سے ۶ر وفا ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۱۵ر جون سے ۶ر جولائی ۱۹۷۴ء) تک تین ہفتوں کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

یہ کلاس جماعتی انتظام کے ماتحت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ نگرانی قرآنِ مجید پڑھانے کے لئے ہر سال جاری ہوتی ہے۔ اس میں جُملہ جماعتوں کے نمائندے شریک ہونے لازمی ہیں۔ امراء کرام، صدر صاحبان اور مربیانِ سلسلہ تمام احباب میں تحریک فرمائیں کہ ہر جماعت کے مناسب نمائندے شامل ہو کر استفادہ کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

اعلانِ نکاح

۳ر مئی ۱۹۷۴ء کو بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ ربوہ میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے میرے بیٹے عزیزم چوہدری محمد اشرف صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ پروین شیخ ایم۔اے، بی ایڈ بنت مکرم شیخ عبد الحق صاحب مرحوم بعوض مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو فریقین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(چوہدری فضل احمد فضل منزل محلہ مغلپورہ۔ چک جھمرہ ضلع لائلپور)

ماہنامہ تحریکِ جدید

مئی ۱۹۷۴ء کا پرچہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے امید ہے تمام خریداران کو مل چکا ہوگا۔ اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر فوری طور پر اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے۔

اُمید ہے آپ کو ماہنامہ تحریکِ جدید کے ذریعہ علم ہوگیا ہوگا کہ موجودہ مہنگائی کی وجہ سے اس کے چندہ میں مجبوراً اضافہ کرنا پڑا ہے اب اِس کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہے۔ اگر پرچہ کا چندہ آپ کی طرف واجب الادا ہو تو مہربانی فرما کر چندہ کی تجدید کروا لیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ)

"سرائے خدمت" کی تعمیر

(محترم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا کہ بیرونی ممالک سے آنے والے وفود کی مناسب رہائش کے لئے خدام الاحمدیہ بھی ایک گیسٹ ہاؤس تعمیر کرے۔ حضور انور کے اس ارشاد کی تعمیل میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کا آغاز کر رہی ہے۔ اس کا نام حضرت اقدس نے "سرائے خدمت" تجویز فرمایا ہے۔

یہ عمارت دفاتر خدام الاحمدیہ کے احاطہ میں تعمیر ہوگی۔ جو احباب اِس کی تعمیر کے سِلسلہ میں پانچ صد روپے یا اس سے زائد بطور عطیہ ادا فرمائیں گے ان کے اسمائے گرامی بغرض دعا عمارت پر کندہ کر دیئے جائیں گے۔ قائدین مجالس اضلاع و علاقہ سے درخواست ہے کہ وہ مخیّر احباب سے وعدہ جات حاصل کر کے دفتر کو جلد اطلاع دیں۔ ادائیگی کی مدّت تین سال ہوگی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اِس منصوبہ کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ قدم قدم پر ہماری تائید و نصرت کرے تا "سرائے خدمت" کی تعمیر کے سب مراحل بخیر و خوبی طے ہوں اور جملہ مقاصد بتمام و کمال پورے ہوں۔ آمین

خاکسار

عطاء المجیب راشد

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

نمایاں کامیابی

میری بچی عزیزہ امۃ الرقیب ناصرہ نصرت گرلز ہائی سکول کی کلاس دہم کے لئے مقرر کردہ دینیات کے کورس کے امتحان میں فرسٹ پوزیشن حاصل کر کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ گولڈ میڈل کی مستحق قرار پائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(محمد صدیق امرتسری مربی سلسلہ)

اعلان:- مکرم مبارک احمد صاحب ولد طالب حسین صاحب جو کہ ۱۹۶۷ء میں محلہ دار الصدر غربی ربوہ میں رہائش پذیر تھے نیز محلہ دار الرحمت وسطی مکان ۱۸/۲۵ میں بھی کچھ عرصہ رہے کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر وہ خود اِس اعلان کو پڑھیں یا کسی دوست کو اُن کے ایڈریس کا علم ہو تو نظارت بیت المال خرچ کو مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال خرچ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ولادت

۴ر مئی ۱۹۷۴ء کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کی پوتی اور حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحبؓ بقاپوری کی پڑپوتی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ بچی اسلام اور احمدیت کے لئے حقیقی خادمہ ثابت ہو۔

(محمد یوسف بقاپوری۔ اسلام آباد)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴